557

آیات نمبر 18 تا 36 میں ان لوگوں کا بیان جو روز جزا پر ایمان لائے اور جنہوں نے اپنی زندگی اللہ سے ڈرتے ہوئے گزاری۔ آج کفار اپنے حال مین مگن ہیں اور اہل ایمان کا مذاق اڑا رہے ہیں لیکن اُس دن اہل ایمان اپنی کامیابی پر خوش ہوں گے اور کفار کا مذاق اڑائیں گے

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ یقیناً نیک لوگوں کا نامہ اعمال علّیّین
میں ہے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ آپ کو کیا معلوم کہ علّیّین کیا ہے؟ كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ یہ ایک کتاب ہے جس میں ہر جنتی کے اعمال لکھے جاتے ہیں يَّشْهَدُهُ
الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اللہ کے مقرّب فرشتے اس کے شاہد و گواہ ہیں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ
نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ یقینا نیک لوگ نعمتوں سے بھری جنت میں
ہوں گے اور اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارہ کر رہے ہوں گے تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ اگر تم انہیں دیکھو تو ناز و نعم میں زندگی گزارنے والوں کی
تروتازگی اور بشاشت ان کے چہروں پر نمایاں ہو گی يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ
مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ انہیں انتہائی صاف پاکیزہ اور لذیز مشروب پلایا جائے
گا جس پر مشک کی مہر ہو گی وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ یہ ہے وہ
چیز، جس کی طلب میں سبقت لے جانے والوں کو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے
لیے سرگرم ہونا چاہیے وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ اور اس میں تسنیم کے پانی کی
آمیزش ہو گی عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ تسنیم ایک چشمہ ہے جہاں سے
اللہ کے مقرب لوگ پئیں گے اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ بے شک مجرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اڑایا
کرتے تھے وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے،
تو ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے کرتے ہوئے حقارت کا اظہار
کرتے تھے وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ اور جب اپنے
گھر والوں کے پاس لوٹ کر جاتے تو وہاں بھی بڑے فخر و حقارت سے ہنستے ہوئے ان کا
تذکرہ کرتے تھے وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ اور جب بھی یہ
کفار مومنوں کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یقیناً یہ لوگ سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں وَ مَآ
اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ پس آج کے دن اہل
ایمان کافروں پر ہنس رہے ہیں عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ مسندوں پر بیٹھے
ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾
واقعی کافروں کو ان کے اعمال کا خوب بدلہ مل گیا رکوع [1]

[# 557]

Verses 18 to 36 describe those who believed in the Day of Judgment and lived their lives in fear of Allah. Today, the disbelievers are indulged in their own affairs and mock the believers. But on that day, the believers will rejoice in their success and will mock the disbelievers.

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾

No, indeed! the inscribed book of [deeds] for the righteous is in Illiyin.

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾

And do you realize what the illiyun is ?

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾

[This is] a book inscribed [in which the deeds of every companion of paradise are written.]

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾

To which, bear witness those [Angeles] Nearest (to Allah).

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

Indeed, the righteous will be in [paradise filled with] blessings, seated on thrones, looking around.

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾

In their faces, shall you perceive the radiance of delight.

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ

They will be given to drink pure wine, sealed, with a seal of musk.

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾

This is the [type of] bliss, one should compete [and strive] for.

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾

And its flavour will come from Tasneem,

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾

[Tasneem is] a spring from which those who are nearest to Allah, will drink.

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾

Indeed, those who committed crimes [against Allah] used to laugh [in the wordly life], at those who believed.

وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾

And whenever they passed by [the believers], they would [in mockery] wink to each other.

وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾

And when they return to their families, they would [laugh and] enjoy their mockery with them.

وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾

And whenever these disbelievers saw the believers, they would say, 'Indeed, these people [have lost the right Path and] have gone astray.'

وَ مَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

Yet, they were not sent as guardians over them.

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

So, on the day [of resurrection], the believers shall be laughing at the disbelievers.

عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

[They shall be] seated on thrones, looking around.

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

[Then it will be said to believers] : ' have the disbelievers truly received a fitting recompense for their deeds.'